# پشاور

# تعلیمی صورتحال اور الیکشن 2013

## پی کے 11

I-SAPS
Informing Policies, Reforming Practices
Institute of Social and Policy Sciences

الف اعلان
Alif Ailaan

# PK-11 پشاور: تعلیمی صورتحال

تعلیمی حالات کی بہتری کیلئے مصمم سیاسی ارادے کی ضرورت ہے اس لئے حلقہ میں تعلیم کے متعلق عوامی نمائندگان کا کرداراوران کی دلچسپی انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔عوامی نمائندوں کی حمایت اوردلچسپی کے بغیر حلقہ میں تمام بچوں کے سکول میں داخلہ کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔چونکہ تمام سیاسی پارٹیاں عوام کی نمائندہ ہیں اس لئے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اوراس کے نفاذ میں قائدانہ کردارادا کرسکتے ہیں۔
اس سلسلے میں وہ اپنی پارٹی کے اعلیٰ سطح کے قائدین اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کرسکتے ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اورالف اعلان بطورادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مظبوط رابطہ اورتعاون پیدا ہوجائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ کیا جاسکتا ہے۔چونکہ سیاسی قیادت اورسیاسی پارٹیاں نہ صرف تعلیمی پالیسی سازی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے اس لئے ضروری ہے کہ ان کی شراکت یقینی اور نتیجہ خیز ہو۔

اوپر بیان کئے گئے پس منظر کو سامنے رکھتے ہوئے اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی پارٹیوں اورعوامی نمائندگان سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اوراس کے نفاذ میں بہتری آسکتی ہے۔جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورت حال کو بہتر کیا جاسکتا ہے اورسکولوں میں 100 فیصد بچوں کا داخلہ ممکن بنایا جاسکتا ہے۔لیکن ضروری یہ ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اورعوامی نمائندگان بہتر طور پرآگاہ ہوں۔درج ذیل میں حلقہ کی موجودہ تعلیمی صورتحال بیان کی گئی ہے۔

PK-11
پشاور

| | |
|---|---|
| مرد رائے دہندگان کی تعداد : | 51,667 |
| خواتین رائے دہندگان کی تعداد : | 32,640 |
| کل تعداد رائے دہندگان : | 84,307 |

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

## سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے۔جس کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر ہے۔اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھتے تو یہ صورتحال یقیناً مختلف ہوتی۔

## پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

**33**

حلقہ میں 33 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔

## بیت الخلا کی سہولت:

لیٹرین کے بغیر سکولوں کی تعداد

**9**

بیت الخلا کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 9 سکول ایسے ہیں جہاں لیٹرین موجود نہیں ہے۔

## چار دیواری:

بغیر چار دیواری
کے سکولوں کی
تعداد

**6**

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 6 ہے۔ سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ بہت سارے سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

## بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے
محروم سکولوں کی
تعداد

**63**

حلقہ میں 63 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر کسی بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے، یہ لمحہ فکریہ ہے کہ مذکورہ تعداد کے گورنمنٹ سکولوں میں بجلی کی سہولت ہی نہیں مہیا کی گئی۔

## تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔

تیسری کلاس کے
62 فیصد بچے
اردو کا ایک جملہ بھی
نہیں پڑھ سکتے۔

**62 فیصد بچے**

**اردو:** ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 62 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
35.4 فیصد بچے
انگریزی کا ایک
لفظ بھی نہیں پڑھ
سکتے۔

**35.4 فیصد بچے**

**انگریزی:** انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 35.4 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے
52 فیصد بچے
تفریق کا ایک
سوال بھی حل نہیں
کر سکتے۔

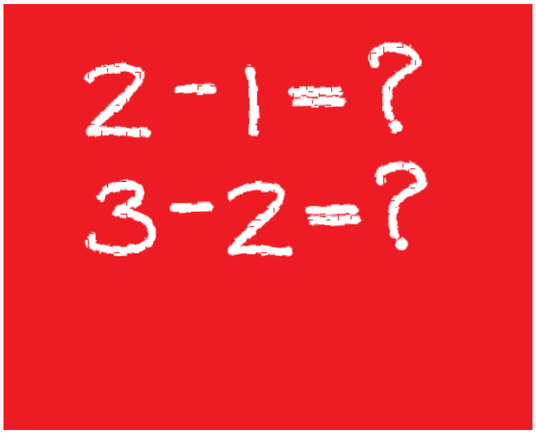

**52 فیصد بچے**

**ریاضی:** ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 52 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

## تعلیمی بجٹ :

چونکہ حلقہ کے لحاظ سے تعلیمی بجٹ کی تفصیلات دستیاب نہیں ہیں تاہم ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح سے ہے۔

**ضلع کا تعلیمی بجٹ**

3.421 ارب

**تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم**

3.393 ارب

**دیگر اشیا(الاونس و دیگر اخراجات)**

2.8 کروڑ

نوٹ:ضلع کے ترقیاتی فنڈ کی مد میں دی جانے والی رقم کے اعداد و شمار دستیاب نہیں ہیں۔

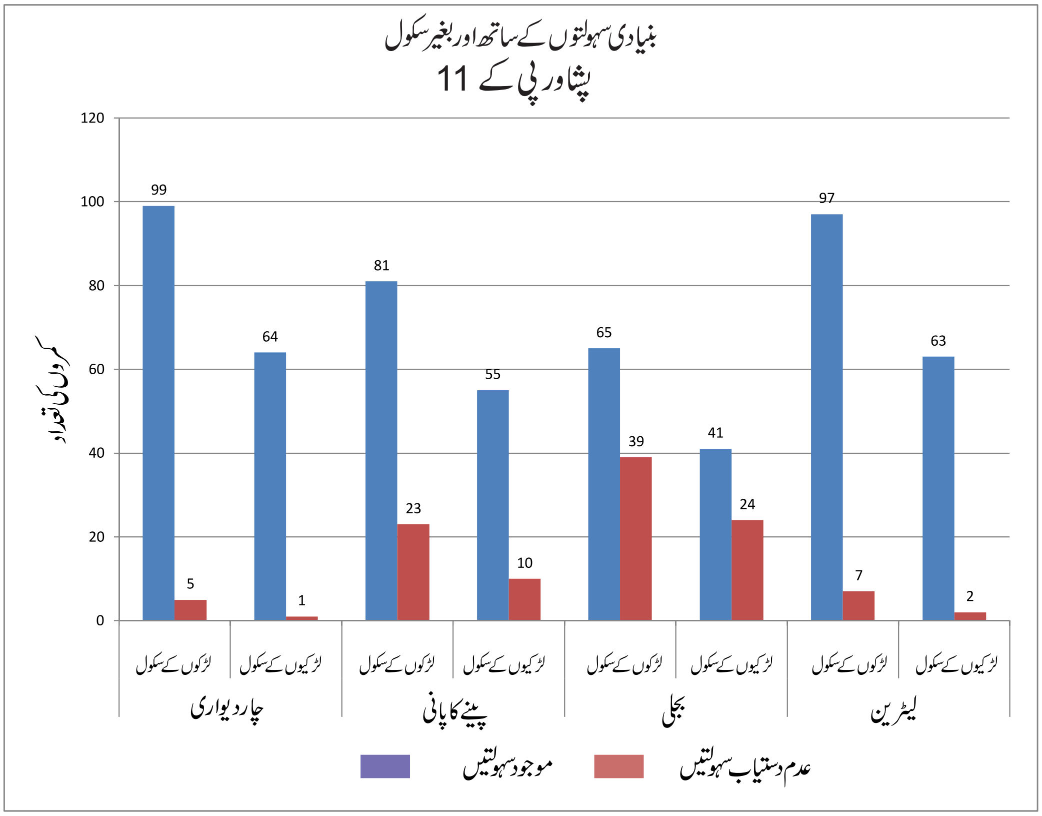


اعداد شمار کے مطابق لڑکیوں اورلڑکوں کے بالترتیب 2اور 7 سکول ایسے ہیں جو بغیر لیٹرین کے ہیں لڑکیوں اور لڑکوں کے بالترتیب 24اور 39 سکول ایسے ہیں جہاں بجلی نہیں ہے،اسی طرح لڑکیوں اورلڑکوں کے بالترتیب 10 اور 23 سکول ایسے ہیں جہاں پینے کا پانی بھی نہیں ہے۔جبکہ لڑکیوں اورلڑکوں کے بالترتیب 1 اور 5 سکول ایسے ہیں جہاں چاردیواری نہیں ہے۔

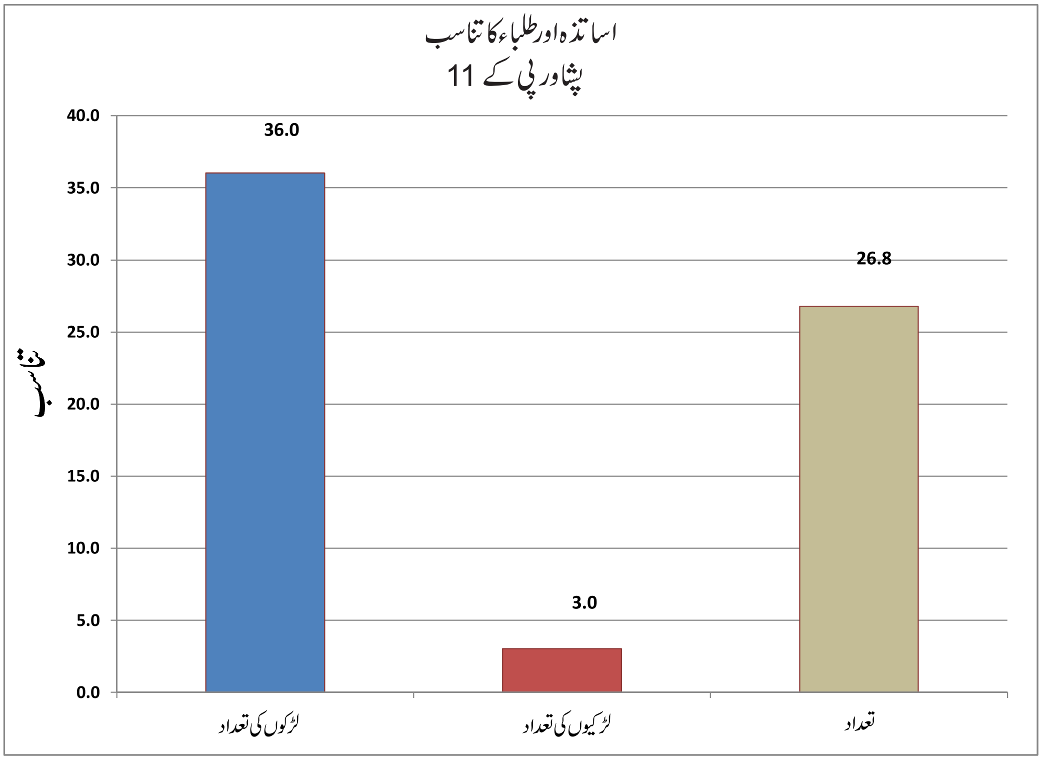


ضلع پشاور کے پرائمری اور مڈل سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب 26.8:1 ہے

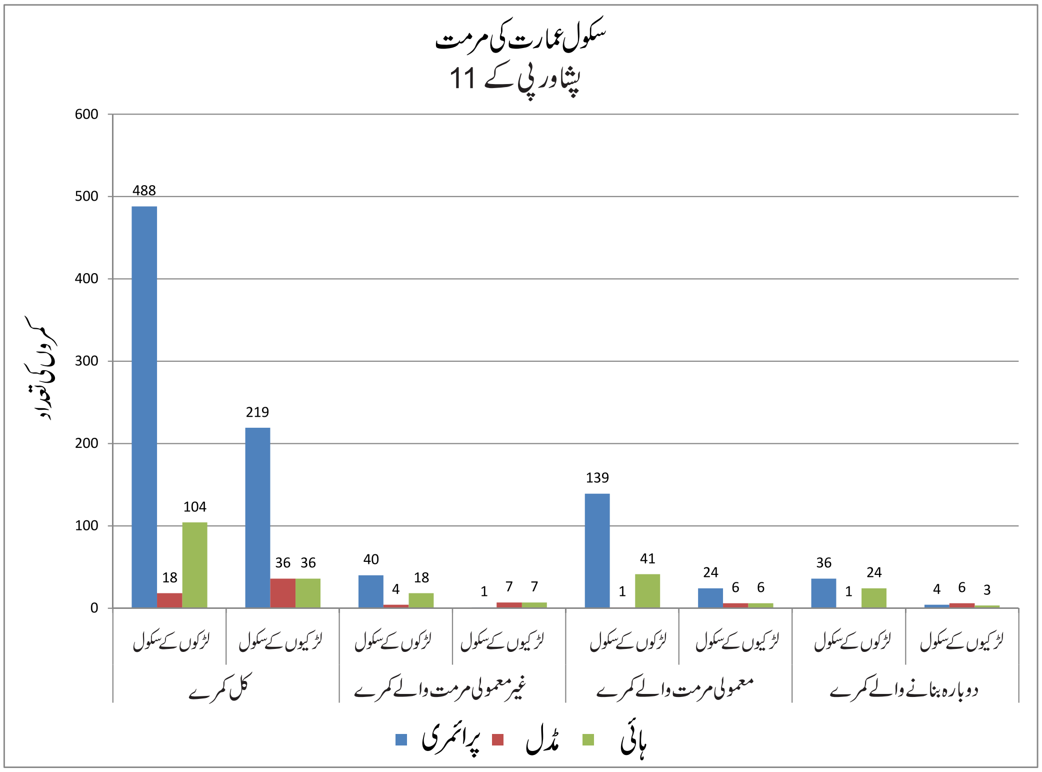


اعداد وشمار کے مطابق لڑکیوں کے ہائی، مڈل اور پرائمری سکول بالترتیب 3،6،4 اور لڑکوں کے ہائی، مڈل اور پرائمری بالترتیب 24،1،36 سکولوں کے کمرے دوبارہ بنانے کی ضرورت ہے۔اسی طرح لڑکیوں کے ہائی ،مڈل اور پرائمری سکول بالترتیب 6،6، 24 اور لڑکوں کے بالترتیب 41،1،139 سکولوں کے کمروں کو معمولی مرمت کی ضرورت ہے۔اسی طرح لڑکیوں کے ہائی ،مڈل اور پرائمری سکول بالترتیب 7،7، 1 اور لڑکوں کے بالترتیب 18،4،40 سکولوں کے کمروں کو غیر معمولی مرمت کی ضرورت ہے۔

# رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو تعلیم چاہیے

حلقہ میں 84307 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 32640 اور مرد ووٹر کی تعداد 51667 ہے۔ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے اگر رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور مطالبہ کریں ''ہمیں اپنے بچوں کے لئے تعلیم چاہیے'' تو ان کی آواز نہ صرف موثر ثابت ہوگی بلکہ وہ اپنے مطالبات کے لئے امیدواروں سے یہ وعدہ لے سکتے ہیں کہ وہ اقتدار میں آکر ''تعلیم ہر بچے کا حق ہے'' کو پورا کریں گے۔

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

الف اعلان
Alif Ailaan

الف اعلان کی بنیاد اس لئے رکھی گئی ہے کہ ان سب پاکستانیوں کو اکٹھا کیا جائے اور با اختیار بنایا جائے جو ملک کی تعلیمی ایمرجنسی کے خاتمے کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں تا کہ ہم اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کر کے اس قابل بنا سکیں کہ وہ نہ صرف اپنی انفرادی زندگی میں کامیابی سے ہمکنار ہوں بلکہ قومی زندگی میں بھی اہم کردار ادا کر سکیں۔

www.alifailaan.pk, info@alifailaan.pk

---

I-SAPS
Informing Policies, Reforming Practices
Institute of
Social and Policy Sciences

I-SAPS ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبۂ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبۂ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کے لیے مختص کئے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کے لیے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

مزید معلومات کے لئے:

فون نمبر: 111-739-739 | ای میل: main@i-saps.org | ویب سائٹ: www.i-saps.org